بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم　　نحمدہ ونصلّی علی رسولہ الکریم　　و علی عبدہ المسیح الموعود

جماعت احمدیہ برطانیہ کا تعلیمی، تربیتی اور معلوماتی مجلّہ

ماھنامہ

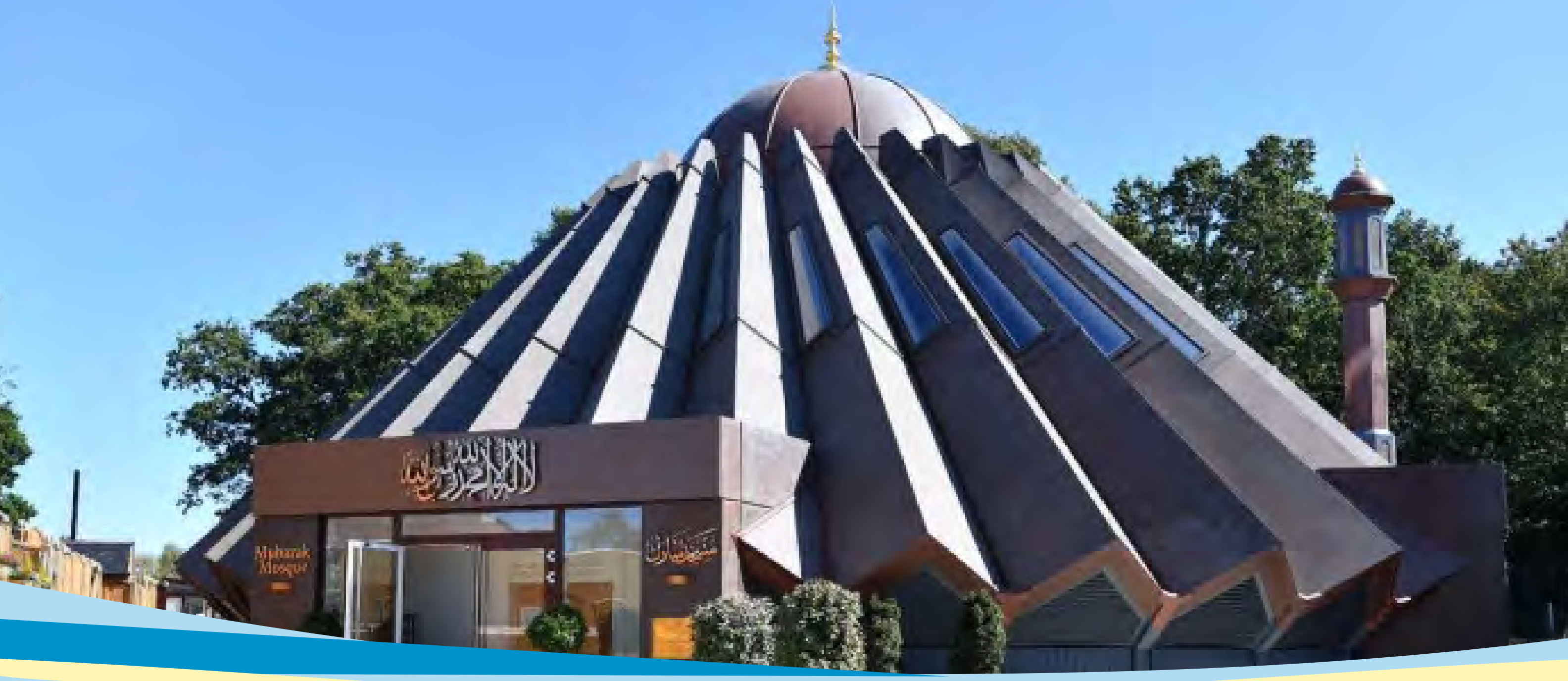
اخبار احمدیہ

لندن

مارچ، اپریل ۲۰۲۴ء　شعبان، رمضان، شوال ہجری قمری ۱۴۴۵　امان، شہادت ہجری شمسی ۱۴۰۳　شمارہ ۲




میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار



مجلسِ ادارت

سرپرست	محترم رفیق احمد حیات امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
مدیرِاعلیٰ	عطاء القدوس
مدیران	مسرور احمد، داؤد احمد عابد
مینیجر	ولید احمد
معاونین	سعد محمود باجوہ، زوار بٹ، عمران احمد خالد، عمّار احمد، انس احمد، مبارک صدیقی
پروف ریڈنگ	افضال ربانی، لطیف احمد شیخ
ڈیزائننگ وکمپوزنگ	اظہر مانی
سرِورق ڈیزائن	مرزا ندیم احمد
مینیجر ترسیل	شیخ طاہر احمد

فہرست مضامین

فرمانِ الٰہی

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿سورۃ توبۃ 2216﴾

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم اسی طرح چھوڑ دیئے جاؤ گے جبکہ ابھی تک اللہ نے (آزمائش میں ڈال کر) تم میں سے ایسے لوگوں کو ممتاز نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے علاوہ کسی دوسرے کو گہرا دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ مشرکین کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں جبکہ وہ خود اپنے نفسوں کے خلاف کفر کے گواہ ہیں۔ یہی ہیں وہ جن کے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ آگ میں بہت لمبے عرصے تک رہنے والے ہیں۔ اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یومِ آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کی دیکھ بھال کرنا ایسا ہی سمجھ رکھا ہے جیسے کوئی اللہ پر ایمان لے آئے اور آخرت کے دن پر بھی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک ہرگز برابر شمار نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجے کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ ان کا ربّ انہیں اپنی طرف سے رحمت کی اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے ہمیشہ ٹھہری رہنے والی نعمتیں ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ہمیش ان میں رہنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ وہ ہے کہ اس کے پاس ایک اجرِ عظیم ہے۔

قال الرسول ﷺ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ. (سنن ابن ماجة، كتاب المقدمة، باب ثواب معلم الناس الخير)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناوہ اعمال اور حسنات جو مومن کی موت کے بعد بھی اس کے ساتھ رہتے ہیں ان میں وہ علم ہے جسے اس نے سکھایا اور پھیلایا ہوتا ہے، نیز صالح اولاد جو اس نے اپنے پیچھے چھوڑی ہو، اور وہ مصحف جو ورثے میں چھوڑا ہو یا کوئی مسجد بنائی ہو یا مسافر کے لئے کوئی مسافر خانہ بنوایا ہو یا کوئی نہر جاری کروائی ہو یا اپنی صحت اور زندگی کی حالت میں کوئی صدقہ اپنے مال سے نکالا ہو، یہ سب چیزیں موت کے بعد بھی اس کا ساتھ دیتی ہیں۔

امام زمان دوراں کا ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”جماعت کی اپنی مسجد ہونی چاہئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ سب مل کر اسی مسجد میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 93 ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ارشادِ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہمیشہ یاد رکھیں جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ مسجد اپنی ایک اہمیت رکھتی ہے اور سینٹرز اور ہال وہ مقام حاصل نہیں کر سکتے جو مسجد کا ہے۔ بیشک جماعت کو ایک جگہ جمع ہو جانے کے لئے جگہ میسر آ جاتی ہے لیکن مسجد کے نام کے ساتھ جو ایک روحانی تعلق پیدا ہوتا ہے، جو جذبات کی کیفیت ہوتی ہے، وہ بغیر با قاعدہ مسجد کے نہیں ہوتی۔ یہ انسانی نفسیات بھی ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17/05/2013)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی احباب جماعت کے لئے ایک اہم وصیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہے یا اپنے مقامات میں بُود و باش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجّہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بد چلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے۔ وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں۔ اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے''۔

فرماتے ہیں ''......تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو۔ اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں۔ اور پنجوقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اِتلافِ حقوق اور بیجا طرفداری سے باز رہیں۔ اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں۔ اور اگر بعد میں ثابت ہو کہ ایک شخص جو اُن کے ساتھ آمد و رفت رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے احکام کا پابند نہیں ہے...... یا حقوق عباد کی کچھ پرواہ نہیں رکھتا اور یا ظالم طبع اور شریر مزاج اور بدچلن آدمی ہے اور یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زبان درازی اور بدزبانی اور بہتان اور افتراء کی عادت جاری رکھ کر خدا تعالیٰ کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے تو تم پر لازم ہو گا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دُور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے۔

اور چاہئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح

بنو۔ اور چاہئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔ یہ وہ امور اور وہ شرائط ہیں جو میں ابتدا سے کہتا چلا آیا ہوں۔ میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کاربند ہوں۔ اور چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو۔ اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔ کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بَری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزّہ ہوں۔ اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اَور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں مَیں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے۔ مَیں نہیں چاہتا کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو یا کسی اَور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے یا کسی ٹھٹھے اور بیہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے یا کسی اَور قسم کی بدچلنی اس میں ہے تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک کھیت جو محنت سے طیار کیا جاتا اور پکایا جاتا ہے اس کے ساتھ خراب بُوٹیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں جو کاٹنے اور جلانے کے لائق ہوتی ہیں۔ ایسا ہی قانونِ قدرت چلا آیا ہے جس سے ہماری جماعت باہر نہیں ہو سکتی۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو حقیقی طور پر میری جماعت میں داخل ہیں ان کے دل خدا تعالیٰ نے ایسے رکھے ہیں کہ وہ طبعاً بدی سے متنفّر اور نیکی سے پیار کرتے ہیں اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کا بہت اچھا نمونہ لوگوں کے لئے ظاہر کریں گے۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 46-49۔ اشتہار مورخہ 29 مئی 1898ء اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار)

اداریہ

فضاؤں میں اڑتا انسان ستاروں پر کمند ڈالنے کو ہے، وہ انسان جس کی زندگی کی ابتداء ایک مہین قطرے سے ہے، جسے اس زمین سے روئیدگی کی شکل میں نکالا گیا، اور وہ کبھی گیلی مٹی کی شکل میں تھا، وہ خدا جو ہر چیز کی ربوبیت کرنے والا ہے اور ترقیوں کی مدارج طے کرواتا ہے اسی نے اس انسان کو جو پیدا ہونے کے بعد بھی کئی سال تک اپنی بقاء کے لئے بہت سے لوگوں کا محتاج ہوتا ہے ذہن رسا عطا فرمایا۔ وہ جو مہینوں خود اپنی خوراک اپنے منہ تک نہیں لے جا سکتا اسے اس رب تعالیٰ نے اسے وہ صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں کہ اس رحیم و رحمن کی حمد و توصیف کرتے زبان حق ادا نہیں کر پاتی، بلکہ اگر جسم کا رواں رواں اس کی حمد کے بیان میں زبان ہو جائے تو یہ حق ادا نہ ہو۔

انسانی تاریخ کی ترقیات کا پہلا زینہ "پتھر کا دور" کہلاتا ہے، اور جو چیز انسان نے غاروں سے نکلنے کے بعد سب سے پہلے بنائی وہ اپنے لئے ایک پتھروں سے بنا ٹھکانہ تھا، اس حقیقت کو قرآن کریم نے کچھ یوں آشکار فرمایا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿آل عمران:97﴾

یقیناً پہلا گھر جو بنی نوع انسان (کے فائدے) کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو بَکّہ میں ہے۔

(وہ) مبارک اور باعثِ ہدایت بنایا گیا تمام جہانوں کے لئے۔

اور غالباً اسی گھر کی ایک یادگار "حجر اسود" ہے جو آج خانہ کعبہ میں موجود ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اسے سید ولد آدم نے بوسہ دیا، گویا آج ہر انسان ے کے لئے یہ موقعہ ہے کہ وہ اس مقام کو چھو سکے جہاں وجہ تخلیق کائنات نے اپنے لبِ مبارک رکھے۔

انسانی ترقی کے اس زینے کو جس کی ابتداء اس معبود برحق نے خود کروائی تھی اس آخر زمان میں بھی اپنی اہمیت ہے، جسے وہ نظر انداز نہیں فرما سکتا تھا، اسی لئے امامِ آخر الزمان علیہ السلام کو ارشاد فرمایا کہ وَسِّعْ مَکَانَکَ ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام کے بارے میں ہے کہ وَسِّعْ مَکَانَکَ ۔ یہ الہام آپؑ کو مختلف وقتوں میں ہوا۔ شروع میں اس وقت اللہ تعالیٰ نے وَسِّعْ مَکَانَکَ کا الہام فرمایا جب آپؑ فرماتے ہیں کہ اس وقت شاید دو یا تین لوگ میری مجلس میں آیا کرتے تھے اور کوئی مجھے جانتا نہیں تھا۔ (ماخوذ از سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 73)

اگر ہم غور کریں تو یہ وہ الہام ہے جو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن کے چوبیس گھنٹے ہفتے کے ساتوں دن بڑی آب و تاب سے پورا ہوتا چلا جا رہا ہے، دن کا کوئی پہر ایسا نہیں جب یہ الہام دنیا کے کسی نہ کسی کونے میں پورا نہیں ہو رہا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے:

پھر مختلف وقتوں میں دوسرے الہامات کے ساتھ بھی وَسِّعْ مَکَانَکَ کا الہام ہوتا رہا یعنی اپنی مکانیت کو وسیع کرو اور اس کے ساتھ جو دوسرے الہامات ہیں ان میں خوش خبریوں اور مختلف رنگ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے ہونے کا بھی ذکر ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جب اپنے انبیاء کو الہاماً کوئی حکم دیتا ہے کہ یہ کرو تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنی تائیدات اور نصرت بھی فرمائے گا اور وسائل کے سامان بھی پیدا فرمائے گا اور پھر اس طرح یہ تکمیل کو پہنچے گا اور یہی ہمارا تجربہ ہے۔ جماعت کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ کس شان سے اللہ تعالیٰ نے اس الہام کو پورا کیا اور ابھی بھی پورا فرماتا چلا جا رہا ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 12-اپریل 2019ء)

آج اگر دنیا کے بعض ممالک میں جماعت پابندیوں کا شکار ہے اور وہاں جماعت کی عبادت گاہ کو نہ صرف مسجد کہنے پر پابندی ہے بلکہ ہماری مساجد کو مسمار کیا جاتا ہے ان کے مینار و منبر و محراب گرائے جاتے ہیں، نمازیوں کو نماز ادا کرنے پر پابند سلاسل کیا جاتا ہے، تو ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے کئے گئے اس وعدے اور اس کی طرف سے اس وعدہ کے ایفاء کی خوشی میں ہم دل کھول کر تعمیر مساجد کے فنڈ میں چندہ جمع کروائیں اور وہاں قیامت تک کے نماز ادا کرنے والوں کے اجر و ثواب میں شریک ہو جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مسجد کی تعمیر سے منفی اور مثبت دونوں رنگ میں غیر از جماعت اور غیر مسلموں میں ذکر ہوگا۔ اور اس ذکر کی وجہ سے آپ کی تبلیغ کے راستے بھی مزید کھلیں گے۔ اس کے لئے بھی آپ کو اپنے آپ کو تیار کرنا ہوگا۔ پس مسجد کے بننے سے ایک کے بعد دوسری ذمہ داری آپ پر پڑتی چلی جائے گی۔ تبلیغ کے لئے ظاہر ہے کہ جب آپ اپنے آپ کو تیار کریں گے تو جہاں علمی لحاظ سے تیار کریں گے وہاں اپنے اخلاق کو بھی اعلیٰ معیاروں تک پہنچانے کی کوشش کریں گے اور کرنی چاہئے، ورنہ تو قول و فعل میں تضاد کی وجہ سے آپ کے قریب بھی کوئی نہیں آئے گا۔ پس مساجد کی تعمیر سے ذاتی طور پر بھی برکات کے دروازے کھلتے ہیں جو ایک مومن کو اُس کے ایمان میں بڑھاتے چلے جاتے ہیں اور جماعتی برکات تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح نازل ہوتی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ (2013/05/17)



خلاصہ خطبہ عید

فرمودہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(خلاصہ خطبات جمعہ ادارہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

عید کی حقیقی خوشی کیسے حاصل ہو۔

(خلاصہ خطبہ عید الفطر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ)

امیرالمومنین سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے
آج مورخہ یکم شوال 1445ھ بمطابق 10/ اپریل 2024ء بروز بدھ مسجد مبارک اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں نمازِ عید پڑھائی
اور معرکہ آرا خطبہ عید الفطر ارشاد فرمایا۔

برطانیہ بھر کے مختلف شہروں نیز بعض دیگر ممالک سے بھی احمدی احباب اپنے پیارے امام کی اقتدا میں
نمازِ عید ادا کرنے کے لیے حاضر ہوئے۔

حضورِ انور نے سنت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی میں پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ
جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمائی۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج ہم عید منا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ موقع عطا فرمایا ہے کہ ہم اپنی زندگی میں ایک اور عید دیکھیں۔ عید کی حقیقی خوشی تو ہمیں اس وقت پہنچ سکتی ہے جب ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلتے ہوئے اس کے انعاموں سے فیض پانے والے ہوں۔ رمضان کے دوران سینکڑوں لوگوں نے مجھے یہ بات لکھی کہ ہم رمضان میں وہ عمل کریں جن سے خدا راضی ہو جائے۔ اس کے لیے ہر احمدی نے اپنی اپنی بساط کے مطابق کوشش بھی کی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کوششوں کو قبول فرمائے آمین۔ اللہ تعالیٰ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہمیں اپنی رضا حاصل کرنے کے لیے مختلف مواقع فراہم کرتا رہتا ہے۔ رمضان کا مہینہ ان میں سے ایک ہے۔ اس میں رحمت کا عشرہ بھی ہے، پھر مغفرت کا عشرہ ہے اور پھر آگ سے نجات کا عشرہ بھی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ تو اس طرح انعام دینے والا ہے۔ اگر ہم رمضان سے فیض نہ

اٹھائیں تو یہ ہماری کمزوری ہے۔ پس آج ہمیں اس بات کا عہد کرنا چاہیے کہ جو حالات اللہ تعالیٰ نے ہماری بہتری کے لیے ایک خاص ماحول مہیا فرما کر میسر فرمائے تھے اور ہر ایک نے ان سے فیض اٹھانے کی کوشش کی تھی، جس میں حقوق اللہ بھی تھے، حقوق العباد کی ادائیگی بھی تھی اور اپنے نفس کی اصلاح بھی تھی، اسے ہم نے اب جاری رکھنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے صرف رمضان المبارک میں دس دن کے لیے رحمت کے دروازے نہیں کھولے تھے۔ بلکہ اس نے اس رحمت کو پھر مغفرت پانے کا ذریعہ بنا دیا تھا۔ رحمت کیا چیز ہے؟ اس کا مطلب ہے انتہائی رحم اور انتہائی ہمدردی کا جذبہ۔ انتہائی نرمی کا سلوک۔ غلطیوں کو معاف کرنا اور ان سے صرفِ نظر کرنا۔ یہ ہے رحمت۔ پس ایسی رحمت کو پانے کی خواہش ہر انسان کی ہوگی اور جب یہ خواہش ہے تو پھر اپنی زندگیوں کو بھی ہمیں ایسے ڈھالنے کی ضرورت ہے کہ ہم مغفرت کے دروازے میں داخل ہو جائیں۔ یہ سب تب ہی ہو سکتا ہے جب ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کریں۔ جب یہ کوشش ہوگی تب ہی انسان آگ سے بچ سکتا ہے۔ شیطان تو ہمیں دنیا و آخرت کی آگ میں دھکیلنا چاہتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے ہمیں اپنے اعمال ایسے بجالانے ہوں گے جن سے خدا راضی ہو۔ نیکیوں کے ذریعے اپنے اعمال کو سجانے کی کوشش کرنا ہوگی۔ آج کل جو دنیا کے حالات ہیں اس پر تو ہمیں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے اس سے قرب کا تعلق استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ آج کل ہر طرح کی آگ نے دنیا کو گھیرا ہوا ہے۔ ایسے میں خدائے ذوالعجائب سے پیار کی بہت ضرورت ہے۔ عید پر صرف عید کی خوشیوں میں مصروف نہ ہو جائیں بلکہ آج بھی ذکرِ الٰہی اور استغفار کی طرف بہت توجہ کریں۔ آج ہم یہاں عید منا رہے ہیں مگر ایسے لوگ بھی ہیں جن پر شیطانوں نے زمین تنگ کی ہوئی ہے۔ جن کو رہنے کو چھت تو کیا کھانے کو روٹی بھی میسر نہیں۔ پس ایسے میں نہ صرف خود اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنیں بلکہ ان محروموں کو بھی دعا میں یاد رکھیں۔ آج کی نیکیوں میں یہ بھی سرِفہرست نیکی ہے کہ ایسے فلاحی اداروں کی مدد کی جائے جو ان جنگ زدہ لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ ایسے محروموں کی مدد کر کے جو ان کے چہروں پر خوشی دیکھ کر تسکین ہوتی ہے وہی عید کی حقیقی خوشی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر رحم کرتا اور شفقت اور پیار کی نگاہ سے دیکھتا ہے تم بھی اس کی مخلوق کے ساتھ سچی محبت اور حقیقی شفقت کرو۔ ہمیں ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہر حرکت و سکون کو دیکھ رہا ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد ادا نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دور جا رہے ہوں گے اور اگر یہ کریں گے تو ہماری مغفرت کے سامان بھی ہو رہے ہوں گے اور ہم شیطان کے چنگل سے نکل کر اپنے آپ کو آگ سے بھی محفوظ کر رہے ہوں گے اور یہی وہ حقیقی عید ہے جو ایک مومن چاہتا ہے۔ تقویٰ کا ایک اہم جز و حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ حقیقی عید کھانے پینے اور خوشیاں منانے کا نام نہیں ہے بلکہ تقویٰ پر چلتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا نام ہے۔ یہ مقام جس کو حاصل ہو جائے اور جو اس مقام کے حصول کے لیے کوشش کرے وہی حقیقی عید سے فیض پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ''اور جو بھی ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے لیے جزا کے طور پر بھلائی ہی بھلائی ہے اور ہم ضرور اس کے لیے آسانی کا فیصلہ کریں گے۔'' جس کے لیے اللہ تعالیٰ آسانی کا فیصلہ کر دے تو اسے اور کیا چاہیے۔ لیکن ایمان میں مضبوطی اور نیک اعمال اللہ تعالیٰ نے شرط رکھی ہے۔ پس آج ہمیں یہ مقام حاصل کرنے کا عہد اور دعا کرنی چاہیے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حقیقی نیکی کے حصول کے لیے یہ ضروری ہے کہ خدا کے وجود پر ایمان ہو کیونکہ مجازی

حکام کو یہ معلوم نہیں کہ کوئی گھر کے اندر کیا کرتا ہے اور پسِ پردہ کسی کا کیا فعل ہے۔۔۔ پس درستی اخلاق کے واسطے ایسی ہستی پر ایمان کا ہونا ضروری ہے جو ہر حال اور ہر وقت میں اس کی نگران اور اس کے اعمال اور افعال اور اس کے سینے کے بھیدوں کا شاہد ہو پس یہ بات ہر مومن کے دل میں ہمیشہ ہونی چاہیے کہ خدا میری ہر حرکت وسکون کو دیکھ رہا ہے۔ جب یہ کیفیت ہو تو انسان خدا کی پناہ میں آتا ہے مگر یاد رہے کہ اس کے حصول کے لیے مستقل استغفار کی ضرورت ہے۔ یہی وہ بات ہے جو اس فیض کو پھر کبھی ختم نہیں ہونے دے گی جو مستقل عید کا سامان کرتی ہے۔

نیکی کیا چیز ہے اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نیکی ایک زینہ ہے اسلام اور خدا کی طرف چڑھنے کا۔ یاد رکھو کہ نیکی کیا چیز ہے۔ شیطان ہر ایک راہ میں لوگوں کی راہزنی کرتا اور انہیں بھٹکاتا ہے۔۔۔ اگر رکابی جس میں تازہ اور لذیذ کھانا رکھا ہے، کھانا شروع نہیں کیا اگر فقیر کی صدا پر نکال دیتا ہے تو یہ نیکی ہے۔ ہم اندازہ بھی نہیں کرسکتے کہ دنیا میں بھوک کا کیا حال ہے۔ سوڈان میں بچے اپنے کپڑے بیچ کر ایک وقت کی روٹی کھا رہے ہیں۔ فلسطین میں کہتے ہیں کہ جتنی کیلوریز چاہیے ہوتی ہیں اس کا دسواں حصہ بھی انہیں میسر نہیں ہے۔ یہ ان کا حال ہے جنہیں کھانا مل رہا ہے جو بھوک کے مر رہے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔ پس ایسے میں عید کی خوشیاں منانے میں غریبوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ یہی حقیقی عید ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے پس یہ امر ذہن نشین کرلو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے کہ لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون۔ جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہیں کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہوسکتے ہو۔ پھر آپ علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا کہ انسان کے لیے دو باتیں ضروری ہیں بدی سے بچے اور نیکی کی طرف دوڑے۔ نیکی کے دو پہلو ہیں ایک ترکِ شر دوسرا افاضہ خیر۔ ترکِ شر سے انسان کامل نہیں بن سکتا جب تک اس کے ساتھ افاضہ خیر نہ ہو یعنی دوسروں کو نفع بھی پہنچائے۔ اس سے پتا لگتا ہے کہ کس قدر تبدیلی کی ہے اور یہ مدارج تب حاصل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ کی صفات پر ایمان ہو اور ان کا علم ہو۔ جب تک یہ بات نہ ہو انسان بدیوں سے بھی بچ نہیں سکتا دوسروں کو نفع پہنچانا تو بڑی بات ہے۔ بعض لوگ باہر تو بڑے اچھے اخلاق دکھاتے ہیں مگر گھروں میں ان کے فساد ہو رہا ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ بات ان کے اچھے اعمال کو ضائع کر دیتی ہے۔ اس لیے بیوی اور اس کے رشتے داروں کا خیال رکھنا، اپنے رحمی رشتے داروں کا خیال رکھنا، اپنے دوستوں کا خیال رکھنا، اپنے ہمسایوں کا خیال رکھنا، یہ بہت ضروری ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی نصیحت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تو دلوں پر نظر ہے۔ اگر اس طرح نیک اعمال بجا لائیں گے تو رمضان کی حقیقی برکات سے مستفید ہونے والے بنیں گے اور عید کی حقیقی خوشیاں پانے والے بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے ایمان میں مضبوط ہوں اور وہ اعمال حسنہ ہم سے سرزد ہوتے چلے جائیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل اور قرب کو کھینچنے والے ہوں۔ آپ سب کو عید مبارک ہو۔ دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو عید مبارک ہو۔ دعا میں پاکستان کے احمدیوں کو یاد رکھیں۔ اسیران راہ مولیٰ کو یاد رکھیں۔ پاکستان کے احمدی مسلسل ابتلا و امتحان سے گزر رہے ہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے ایمان کو بچائے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جلد ان کے لیے آسانیاں پیدا فرمائے آمین۔ اسیران کی

جلد رہائی کے لیے بھی دعا کریں۔یمن کے اسیران کی رہائی کے لیے بھی دعا کریں۔ کافی مشکل میں ہیں وہ لوگ۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں احمدیت کی وجہ سے، یا کسی بھی وجہ سے مشکلات میں گھرے احمدیوں کے لیے بھی دعا کریں اور ہر مظلوم اور معصوم کے لیے دعا کریں۔ شہدائے احمدیت کے خاندانوں کے لیے دعا کریں۔ بورکینا فاسو کے شہداء اوران کے لواحقین کو بھی خاص طور پر یادرکھیں۔آج کل پھر دشمن کی بورکینا فاسو کے احمدیوں پرنظر ہے۔خاص طور پر ڈوری کے علاقے میں جہاں ہمارے آٹھ شہید ہوئے تھے، وہاں دوبارہ مشکوک لوگ دیکھے گئے ہیں۔ رمضان میں مالی قربانی کرنے والوں کے لیے بھی دعا کریں۔امت مسلمہ کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے افتراق کو دور فرمائے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی عید کی خوشیاں عطا کرے۔ دنیا کے ظالم حکمرانوں کا جلد خاتمہ کرے اور انصاف پسند راہ نما دنیا کوملیں۔ آمین

خطبہ ثانیہ کے اختتام پر حضورِانور نے دعا کروائی۔دعا کے بعد حضور انور نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ عنایت فرمایا اور ایک مرتبہ پھر عید مبارک کا تحفہ عنایت فرمایا۔ بعدازاں حضور پُرنور نے اسلام آباد میں اُن مقامات کا راؤنڈ فرمایا جہاں پر عید ادا کی گئی تھی اور احباب وخواتین و بچگان نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دیدار کرنے کی سعادت پائی۔آج کے روز اسلام آباد میں 3300 سے زائد احباب وخواتین نے حضور انور کی اقتدا میں نماز عید ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔

ادارہ اخبار احمدیہ کی جانب سے امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ، تمام افراد جماعتہائے احمدیہ عالمگیر اور امّتِ مسلمہ کو عید مبارک ہو۔اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب امام کے ارشاد پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ عید حقیقی اور دائمی خوشیاں لانے والی ہو۔آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

آج ہم احمدی جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے اور اس کے سلسلہ بیعت میں شامل ہوئے ہیں اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں زمانے کے امام کو مان کر اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے پر پہلوں سے ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔پس ان آخرین میں شامل ہونے کا فیض آپ تبھی اٹھا سکتے ہیں جب خدائے واحد کو پکارنے والے اور اس کے آگے جھکنے والے بھی ہوں گے۔اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی زندگیوں کو بسر کرنے والے بھی ہوں گے اور حقوق العباد ادا کرنے والے بھی ہوں گے۔آپ کی مساجد اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کا درس دینے والی ہوں گی اور یہاں آنے والوں کی بے چین دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کی تڑپ بھی ہوگی۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اللہ کا خالص بندہ بننے اور تقویٰ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس نیت کے ساتھ مسجد بنانے والے ہوں کہ اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنی ہے تا کہ اس ارشاد سے بھی حصہ لیں جس کا حدیث میں بھی ذکر آتا ہے۔

محمود بن لبید روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِخلافت میں مسجد نبوی کی تعمیر نو اور توسیع کا ارادہ فرمایا تو کچھ لوگوں نے اسے ناپسند کیا۔وہ یہ چاہتے تھے کہ اس مسجد کو اس کی اصل حالت میں ہی رہنے دیا جائے۔یہ سن کر آپ (حضرت عثمانؓ) نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مَنْ بَنَىٰ مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ ۔کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ویسا ہی گھر بنائے گا۔

(مسلم کتاب المساجد باب فضل بناء المساجد والحث علیھا)

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17/06/2005)

مسجد بیت الفتوح میں
جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

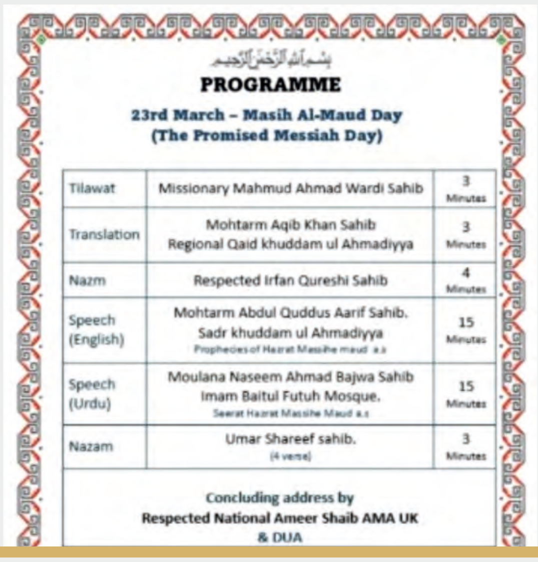
کل حاضری: 1200

یوٹیوب کے ذریعے حاضری: 12000



الحمدللہ مسجد بیت الفتوح میں 23 مارچ 2024 کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ باوجود اس کے کہ اردگرد کی جماعتوں نے اپنے درسوں اور افطار کا اہتمام بھی کیا ہوا تھا اس کے باوجود 1200 افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے، علاوہ ازیں اسی دن 12000 لوگوں نے یوٹیوب کے ذریعے اس پروگرام کو دیکھا، اس جلسہ کی صدارت مکرم ومحترم امیر صاحب یوکے نے فرمائی۔ جلسہ کا پروگرام حسب ذیل تھا۔





بسم اللہ الرحمن الرحیم

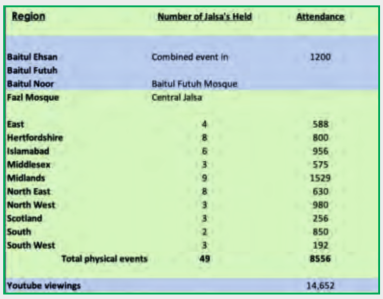
PROGRAMME

23rd March – Masih Al-Maud Day
(The Promised Messiah Day)

Tilawat	Missionary Mahmud Ahmad Wardi Sahib	3 Minutes
Translation	Mohtarm Aqib Khan Sahib Regional Qaid khuddam ul Ahmadiyya	3 Minutes
Nazm	Respected Irfan Qureshi Sahib	4 Minutes
Speech (English)	Mohtarm Abdul Quddus Aarif Sahib. Sadr khuddam ul Ahmadiyya Prophecies of Hazrat Massihe maud a.s	15 Minutes
Speech (Urdu)	Moulana Naseem Ahmad Bajwa Sahib Imam Baitul Futuh Mosque. Seerat Hazrat Massihe Maud a.s	15 Minutes
Nazam	Umar Shareef sahib. (4 verse)	3 Minutes

Concluding address by
Respected National Ameer Shaib AMA UK
& DUA





Region	Number of Jalsa's Held	Attendance
Baitul Ehsan	Combined event in	1200
Baitul Futuh		
Baitul Noor	Baitul Futuh Mosque	
Fazl Mosque	Central Jalsa	
East	4	588
Hertfordshire	8	800
Islamabad	6	956
Middlesex	3	575
Midlands	9	1529
North East	8	630
North West	3	980
Scotland	3	256
South	2	850
South West	3	192
Total physical events	49	8556
Youtube viewings		14,652



قونصلیٹ جنرل آف چین کا دورہ
اور جماعت احمدیہ کا تعارف

ارشد محمود خان۔سکاٹ لینڈ



مورخہ 25 مارچ 2024ء کو ایڈنبرا میں واقع چین کے قونصل خانے سے Consulate General Mr Yang Xin اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مسجد بیت الرحمٰن گلاسگو تشریف لائے۔ یہ ایک اہم ملاقات تھی کیونکہ اس سے پہلے چین کے کسی بھی سفارتی وفد نے جماعت احمدیہ سکاٹ لینڈ کا دورہ نہیں کیا۔ وفد کے استقبال کیلئے ریجنل امیر سکاٹ لینڈ ڈاکٹر عبدالحئی صاحب، صدر جماعت گلاسگو شمالی مبشر احمد صاحب، صدر جماعت گلاسگو جنوبی معاذ احمد صاحب اپنی ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔ ریجنل امیر صاحب نے جماعت احمدیہ عالمگیر کے تعارف اور سرگرمیوں پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دکھائی اور وفد کو چینی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ، امن کا راستہ اور دوسری کتب و لیف لیٹس پیش کئے۔ یہ وفد ۲ گھنٹے سے زیادہ مسجد میں رہا اور گہری دلچسپی کے ساتھ یہ وقت گزارا نیز سوال و جواب کے درمیان چائے و مشروبات کے ساتھ اس وفد کی تواضع کی گئی۔

قونصلیٹ جنرل آف فرانس کا دورہ
اور جماعت احمدیہ کا تعارف

مورخہ 18 اپریل 2024ء کو ریجنل امیر اسکاٹ لینڈ ڈاکٹر عبدالحئی صاحب نے فرانس قونصلیٹ جنرل ایڈنبرا کا دورہ کیا اور Mr Stéphane Pailler Consul General of France سے ایک خوشگوار ملاقات کی۔ جناب قونصل جنرل صاحب



نے ریجنل امیر صاحب کا استقبال کیا اور چائے و لوازمات پیش کئے۔ ریجنل امیر صاحب نے جماعت احمدیہ عالمگیر کا تفصیلی تعارف کروایا اور قرآن کریم اور کتاب ”امن کی راہ“ کا فرانسیسی ترجمہ اور دوسرے لیف لیٹس بھی پیش کئے۔

نیز باقی دنیا میں جماعت کی انسانیت کیلئے خدمات کا مختصر ذکر اور تعارف اپنے لیپ ٹاپ کی سلائیڈ شو میں کروایا۔ جناب کونسل جنرل صاحب نے پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کا نام سُنا تھا اور یہ سن کر وہ کافی متاثر ہوئے کہ فرانس میں بھی ہماری مساجد اور مشن ہاؤس ہیں، انہوں نے فوراً آن لائن جماعت احمدیہ کی مسجد پیرس میں تلاش کی۔ جناب قونصل جنرل صاحب اس تعارف اور کتب کے تحفہ جات سے بہت متاثر ہوئے اور آئندہ جماعت اسکاٹ لینڈ کے پروگرامز میں شامل ہونے کا وعدہ بھی کیا۔

سکاٹ لینڈ کے فرسٹ منسٹر کی جانب سے
عید ملن عشائیہ میں
جماعت کے نمائندگان کی شرکت

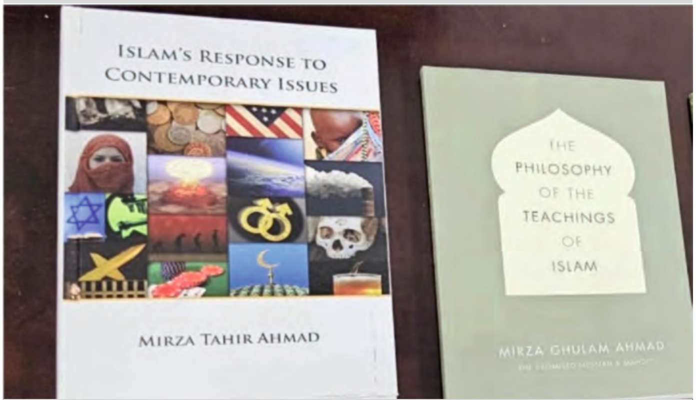
ارشد محمود خان

محض اللہ کے فضل اور سکاٹ لینڈ جماعت کے فلاحی منصوبہ جات، سیاسی شخصیات سے روابط اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی رہنمائی کے عوض یہاں کے حکومتی ایوانوں میں جماعت احمدیہ کے بہت مخلص سکاٹش لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو جماعت کو عزت و اکرام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مورخہ 18 اپریل 2024ء کو سکاٹ لینڈ کے فرسٹ منسٹر جناب حمزہ یوسف نے سرکاری طور پر عید ملن پروگرام کا انتظام ایڈنبرا کاسل میں کیا جس میں سکاٹ لینڈ کی مختلف مسلم تنظیموں، سیاسی و سماجی شخصیات اور دوسرے شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے احباب کو مدعو کیا گیا۔ اس ضمن میں ایک دعوت نامہ ریجنل امیر صاحب سکاٹ لینڈ کو بھی آیا جو بیرون ملک ہونے کی وجہ سے اس میں شامل نہ ہو سکے۔ جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں مربی ءسلسلہ گلاسگو مکرم فخر احمد آفتاب، مکرم معاذ احمد بی ٹی قائمقام ریجنل امیر سکاٹ لینڈ، مکرم مبشر احمد صدر جماعت گلاسگو نارتھ اور مکرم فرید الدین زعیم مجلس انصار اللہ ایڈنبرا نے شرکت کی۔

جناب فرسٹ منسٹر صاحب کیلئے درج ذیل کتب پیش کی گئیں:
اسلامی اصول کی فلاسفی، عصر حاضر کے مسائل پر اسلام کا جواب، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودہ فلسطین اسرائیل جنگ کے حوالہ سے لیف لیٹس وغیرہ اور جماعت سکاٹ لینڈ کے عید کارڈ کے علاوہ دوسرے خصوصی تحفہ جات بھی شامل تھے۔ جناب فرسٹ منسٹر





صاحب نے تمام تحفہ جات خوشی سے وصول کئے اور جماعت احمدیہ کے وفد کا پرتپاک استقبال کیا جہاں 120 سے زائد دوسرے مہمان اس عشائیہ میں شامل تھے۔

کھانے کے دوران جماعت کے وفد کو لیبیا، اریٹیریا اور دوسرے اسلامی ممالک کے ہائی کمشنرز کے ساتھ بات چیت کا موقع ملا اور جماعت احمدیہ کا تعارف بھی کروایا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر جناب فرسٹ منسٹر صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور عید کی نیک تمنائیں پیش کیں۔

گلدستہ

انصار کارنر

مسجد بیت الرحیم کارڈف
فنڈ ریزنگ تقاریب سپیشل





ویلز کے دارالحکومت کارڈف میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کی اہمیت غیر معمولی کیوں ہے اور اس کی تعمیر کا پس منظر کیا ہے۔ اس حوالہ سے مختصراً عرض ہے کہ 2011ء میں مجلس انصاراللہ برطانیہ کی مجلس شوریٰ میں ایک تجویز آئی کہ مجلس انصاراللہ برطانیہ ویلز کے دارالحکومت کارڈف میں ایک مسجد تعمیر کروائے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں شوریٰ نے اس کی منظوری کے لیے درخواست کی جس کی حضور انور نے اجازت مرحمت فرمائی۔

حضور انور کی منظوری کے بعد 2014ء میں ایک عمارت ساڑھے تین لاکھ پاؤنڈ کے عوض خریدی گئی۔ یہ خطیر رقم مجلس انصاراللہ برطانیہ کے اراکین نے جمع کرنے کی توفیق پائی۔

مارچ 2018ء میں مسجد کی تعمیر کی اجازت مل جانے کے بعد اندازہ تھا کہ ستمبر 2019ء میں مسجد کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا اور قریباً ڈیڑھ سال کے عرصے میں یہ مکمل ہو جائے گی۔ لیکن بعض وجوہات کی وجہ سے اس پر ستمبر 2019 میں کام شروع نہیں ہو سکا۔ پھر عالمی وبائی بیماری کووِڈ کی وجہ سے حالات نے اس کی تعمیر کا آغاز ممکن نہ ہو سکا۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حالات معمول پر آنے کے بعد 9 ستمبر 2023 کو مسجد کی عمارت کا باقاعدہ سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔اس موقع پر ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں قادیان سے لائی جانے والی ایک اینٹ پر سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی اور یہ بابرکت اینٹ محترم امیر صاحب یوکے نے بنیاد میں نصب کی۔

کارڈف مسجد کی تعمیر کے حوالے سے فنڈ ریزنگ کے سلسلے کا پہلا پروگرام مؤرخہ 23/مارچ 2024 بروز ہفتہ کی شام قریباً پانچ بجے مسجد بیت الفتوح کمپلیکس مورڈن کے طاہر ہال میں منعقد ہوا جس میں سوا چار سو سے زائد انصار شامل ہوئے۔ ہال کے ایک طرف مالی قربانی پیش کرنے والوں کے لیے سٹالز قائم تھے جن سے استفادہ کرتے ہوئے احباب نے نہ صرف نقد رقوم عطیہ کیں بلکہ وعدہ جات بھی پیش کیے۔

تقریب کا آغاز محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب امام مسجد بیت الفتوح مورڈن نے تلاوت کی اور ان کا ترجمہ بیان کیا۔ان آیات کا اردو ترجمہ (بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ) درج ذیل ہے: ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اُگاتا ہو۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے۔اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اُس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اس کے بعد مکرم عمر شریف صاحب نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے درج ذیل منظوم کلام میں سے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کیے۔

تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اٹھائیں گے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز، نہ تیرے در پر سے جائیں گے ہم

بعد ازاں مکرم شکیل احمد بٹ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ یوکے و چیئرمین کارڈف مسجد پراجیکٹ نے مختصراً اس تقریب کے مقصد سے آگاہ کیا اور کارڈف مسجد کی تعمیراتی منصوبہ بندی سے متعلق ایک پریزنٹیشن پیش کی۔ اس دستاویزی فلم میں مسجد کی تعمیر میں درپیش مشکلات اور الٰہی تائیدات کا بیان بھی تھا اور آئندہ کے لیے اس منصوبے کی تکمیل کے مراحل کو بیان کرتے ہوئے اُن کی طرف سے کی جانے والی مالی قربانی کی اہمیت کا اظہار بھی تھا۔اس کے بعد مکرم عرفان قریشی صاحب سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ یوکے نے اس پراجیکٹ کی تفصیلات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں مکرم ناصر خان صاحب نے مسجد بیت الرحیم کے منصوبے کے حوالے سے اب تک پیش آنے والی مختلف النوع مشکلات پر اختصار سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ ہر ہر قدم پر خلافت احمدیہ کے صدقے ہماری راہنمائی کی اور تمام رکاوٹیں یکے بعد دیگرے ختم ہوتی چلی گئیں۔ اس کے بعد مکرم عبدالقدوس صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے نے مالی قربانی کے حوالے سے مختصراً بیان کیا۔ بعد ازاں مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت نے اردو میں کی جانے والی اپنی تقریر میں مساجد کے لیے جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کی جانے والی قربانیوں کی روشن تاریخ کے چند واقعات بیان کر کے حاضرین کو مسجد بیت الرحیم کارڈف کی تعمیر کی اہمیت بیان کی اور زور دیا کہ وہ اس بابرکت مقصد کے لیے اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھائیں اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اس کے بعد مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے انگریزی

میں تقریر کرتے ہوئے پہلے مسجد فضل کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پھر اپنے مشاہدات کے حوالے سے برطانیہ میں رہنے والے احمدیوں کے بہت سے ایمان افروز واقعات بیان کیے پروگرام کے اختتام سے قبل مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے اپنی مختصر تقریر میں حدیث نبوی ﷺ پیش کی کہ جو لوگوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلصین کو جزائے خیر سے نوازے اور اُن کے اموال ونفوس میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

دعا کے ساتھ اس خوبصورت تقریب کا اختتام ہوا جو مکرم امیر صاحب نے کروائی۔ بعد ازاں افطاری ہوئی اور پھر مسجد بیت الفتوح میں نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد طاہر ہال میں حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔



مسجد دارالبرکات برمنگھم میں فنڈ ریزنگ پروگرام برائے مسجد بیت الرحیم کارڈف

برمنگھم کی مسجد دارالبرکات میں مورخہ 13 اپریل 2024 بروز ہفتہ کارڈف مسجد کے لیے فنڈ ریزنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

جس میں ویسٹ مڈلینڈ ریجن کے ایک صد سے زائد انصار اور کچھ انصار ایسٹ مڈلینڈ ریجن سے بھی ریجنل ناظم اعلیٰ کے ساتھ شامل ہوئے۔

پروگرام کی صدارت مکرم شکیل احمد بٹ صاحب نائب صدر انصاراللہ و چیئرمین کارڈف مسجد پروجیکٹ نے کی۔

تلاوت اور عہد انصاراللہ کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہو۔

نظم کے بعد کارڈف مسجد پروجیکٹ کے متعلق ایک وڈیو پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں اس پروجیکٹ کا بیک گراونڈ دو سابق صدور انصاراللہ برطانیہ نے پیش کیا تھا۔

محترم داؤد عابد صاحب مربّی سلسلہ جامعہ یوکے نے مساجد کی تعمیر اور مالی قربانی کے متعلق مختلف واقعات بیان کیے اور احباب کو مالی قربانی کی تحریک کی۔

اس کے بعد مکرم رواح الدین عارف صاحب مربّی سلسلہ برمنگھم نے انگریزی میں مالی قربانی پر مضمون پڑھ کر سنایا۔

مکرم نوید ظفر صاحب قائد مال نے چندہ ادا کرنے طریق بیان کیے اور وعدہ جات فارم کا تعارف وغیرہ کا بتایا۔

مکرم طارق مجید صاحب ریجنل ناظم اعلیٰ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تمام انصار کا شکریہ ادا کیا۔

اختتامی ریمارکس مکرم شکیل احمد بٹ نائب صدر انصاراللہ و چیئرمین کارڈف مسجد پروجیکٹ نے دیئے اور دعا کروائی۔

بعد میں نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اللہ تعالیٰ اُن سب جماعتوں کو اپنی مساجد بنانے کی توفیق دے جہاں جہاں مسجدوں کی تعمیر کے منصوبے زیرِ نظر ہیں۔ یقیناً مساجد کی تعمیر کے بعد تبلیغ کے راستے بھی کھلیں گے اور کھلتے ہیں۔ (2013/05/17)



مسجد دارالامان مانچسٹر میں
بیت الرحیم مسجد کارڈف کے لئے
فنڈ ریزنگ

مانچسٹر کی مسجد دارلامان میں مورخہ 14 اپریل 2024 بروز اتوار کارڈف مسجد کے لیے فنڈ ریزنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

جس میں نارتھ ویسٹ ریجن کے تقریبا دو صد سے زائد انصار شامل ہوئے۔

پروگرام کی صدارت محترم مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے کی۔

تلاوت اور نظم کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہو۔

مکرم شکیل احمد بٹ صاحب انچارج پروجیکٹ و نائب صدر مجلس انصار نے کارڈف مسجد پروجیکٹ کا تعارف پیش کیا اور اس کے لیے فنڈز کی تحریک کی۔

اس کے بعد ایک وڈیو پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں اس پروجیکٹ کا بیک گراونڈ دو سابق صدور مجلس انصاراللہ برطانیہ محترم چوہدری وسیم احمد صاحب اور محترم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمن صاحب نے پیش کیا ہوا تھا۔

محترم داؤد عابد صاحب مربیّ سلسلہ جامعہ یوکے نے مساجد کی تعمیر اور مالی قربانی کے متعلق مختلف واقعات بیان کیے اور احباب کو مالی قربانی کی تحریک کی۔

اس کے بعد مکرم محمد احمد خورشید صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر نے انگریزی زبان میں مالی قربانی پر مضمون پیش کیا اور احباب کو مساجد کے لیے قربانی کی تحریک کی۔

مکرم نوید ظفر صاحب قائد مال نے چندہ ادا کرنے کے طریق بیان کیے اور وعدہ جات فارم کا تعارف پیش کیا۔

اختتامی ریمارکس صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے دیئے اور دعا کروائی۔

اس کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔



مسجد بیت الرحیم کارڈف کے لئے
کارڈف میں فنڈ ریزنگ

فنڈ ریزنگ کے حوالے سے ایک اَور خصوصی تقریب 24 مارچ 2024ء بروز اتوار کارڈف میں بمقام Mellons Hub.St منعقد ہوئی جس میں مرد و زن اور بچوں سمیت ڈیڑھ صد افراد شامل ہوئے۔

مکرم شکیل احمد بٹ صاحب نائب صدر انصاراللہ و چیئرمین کارڈف مسجد

پراجیکٹ کی زیرصدارت پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم طاہر طورے صاحب نے کی۔آیات کریمہ کا ترجمہ پڑھے جانے کے بعد مکرم محمد نعمان صاحب نے نظم سے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کیے۔پھر صدر اجلاس نے پروگرام کا تعارف کرواتے ہوئے مسجد کی تعمیر کے لیے وعدہ جات پیش کرنے کی اپیل کی اور بتایا کہ ان وعدہ جات کی ادائیگی ایک سال کے اندر کرنی ہوگی (یعنی مارچ 2025ء تک)۔اس کے بعد مسجد کے پراجیکٹ سے متعلق ایک دستاویزی فلم پیش کی گئی۔ اس کے بعد مکرم داؤد عابد صاحب مربی سلسلہ نے اردو زبان میں مساجد کی تعمیر اور مالی قربانی کے متعلق مختلف ایمان افروز واقعات بیان کیے اور احباب کو مالی قربانی کی تحریک کی۔ان گزارشات کا خلاصۃً انگریزی ترجمہ مکرم ریجنل امیر صاحب نے پیش کیا۔

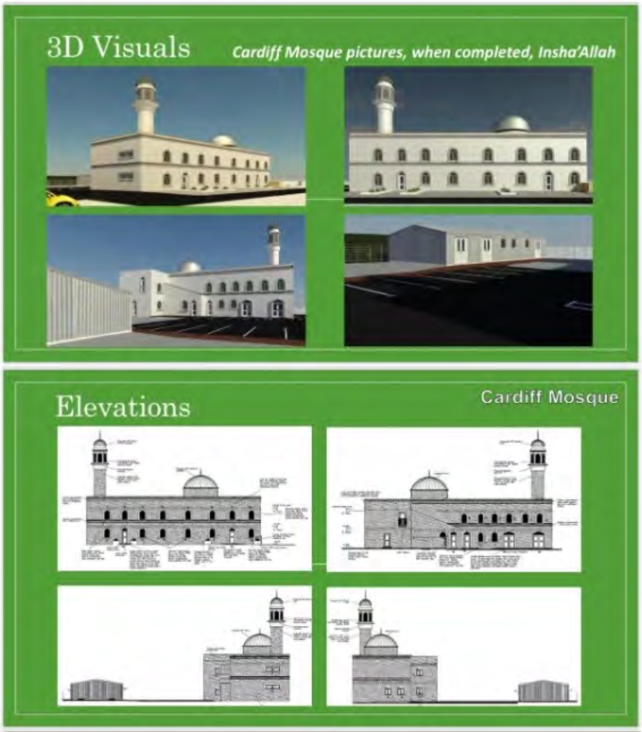
پھر مکرم نوید ظفر صاحب قائد مال نے چندہ کی ادائیگی کے طریق بیان کیے اور وعدہ جات فارم کا تعارف کروایا۔بعد ازاں مختلف احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے احباب کو مالی قربانی کے لیے تحریک کی۔ان میں ریجنل امیر مکرم محمد نعمان صاحب، مکرم سعادت احمد صاحب ریجنل ناظم اعلیٰ انصاراللہ، مکرم ارشد محمود صاحب صدر جماعت، مکرم طاہر خان صاحب، مکرم منور مغل صاحب اور مکرم مرزا سہیل شہزاد صاحب ریجنل قائد خدام الاحمدیہ شامل تھے۔پروگرام کے دوران ہی افطاری پیش کی گئی اور پھر دعا کے ساتھ اس پروگرام کا اختتام ہوا۔بعد ازاں نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مخلصین کو جزائے خیر سے نوازے اور اُن کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرمائے۔آمین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرے۔“

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 99۔جدید ایڈیشن الحکم 24 جون 1901ء صفحہ 21)



مسجد بیت الرحیم کارڈف

مسجد بیت الرحیم کے حوالے سے مجلس انصاراللہ برطانیہ نے ایک معلوماتی ویب سائٹ بھی تیار کی ہے۔اس ویب سائٹ پر آن لائن عطیات پیش کرنے والوں کی سہولت کے لیے معلومات اور لنک بھی موجود ہے۔اس ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے:

https://ansar.org.uk/bait-ur-raheem-mosque-in-cardiff

درج ذیل لنک پر آپ اپنے وعدہ جات پیش کر سکتے ہیں جو کہ آئندہ ایک سال کے لیے ہوں گے کیونکہ مسجد کا کام مارچ 2025 تک مکمل ہوجائے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ

https://ansar.org.uk/bait-ul-raheem-mosque-promise-in-cardiff

انصار ممبران اس لنک پر آن لائن چندہ ادا کر سکتے ہیں:

chanda.ansar.org.uk

دیگر جماعت ممبران اس لنک پر آن لائن چندہ ادا کر سکتے ہیں:

https ://chanda.org.uk

درد حد سے بڑھے گا تو مسکرا دوں گا

میں دل پہ جبر کروں گا تجھے بھلا دوں گا
مروں گا خود بھی تجھے بھی کڑی سزا دوں گا

یہ تیرگی مرے گھر کا ہی کیوں مقدر ہو
میں تیرے شہر کے سارے دیئے بجھا دوں گا

ہوا کا ہاتھ بٹاؤں گا ہر تباہی میں
ہرے شجر سے پرندے میں خود اڑا دوں گا

وفا کروں گا کسی سوگوار چہرے سے
پرانی قبر پہ کتبہ نیا سجا دوں گا

اسی خیال میں گزری ہے شام درد اکثر
کہ درد حد سے بڑھے گا تو مسکرا دوں گا

تو آسمان کی صورت ہے گر پڑے گا کبھی
زمیں ہوں میں بھی مگر تجھ کو آسرا دوں گا

بڑھا رہی ہیں مرے دکھ نشانیاں تیری
میں تیرے خط تری تصویر تک جلا دوں گا

بہت دنوں سے مرا دل اداس ہے محسنؔ
اس آئینے کو کوئی عکس اب نیا دوں گا

محسن نقوی

خوبصورت غزل

تجھے کھو کر بھی تجھے پاؤں، جہاں تک دیکھوں
حُسنِ یزداں سے تجھے حُسنِ بُتاں تک دیکھوں

تُو نے یوُں دیکھا ہے، جیسے کبھی دیکھا ہی نہ تھا
مَیں تو دل میں تیرے قدموں کے نشاں تک دیکھوں

فقط اس شوق میں پُوچھی ہیں ہزاروں باتیں
مَیں تیرا حُسن، تیرے حُسنِ بیاں تک دیکھوں

میرے ویرانۂ جاں میں، تیرے غم کے دم سے
پھوُل کھِلتے نظر آتے ہیں، جہاں تک دیکھوں

وقت نے ذہن میں دھندلا دیے تیرے خد و خال
یوُں تو مَیں ٹوُٹتے تاروں کا دُھواں تک دیکھوں

دل گیا تھا تو یہ آنکھیں بھی کوئی لے جاتا
مَیں فقط ایک ہی تصویر کہاں تک دیکھوں

اِک حقیقت سہی فردوس میں حُوروں کا وجود
حُسنِ انساں سے نمٹ لوُں تو وہاں تک دیکھوں

احمد ندیم قاسمی